سوال

(81) آدم اور حوا کا نزول

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(الف) آدم علیہ السلام اور حوا علیہما السلام کا نزول زمین پر کس علاقے میں ہوا تھا؟ اکھٹے ایک ہی جگہ یا الگ الگ؟ اگر الگ الگ ہوا کتنا عرصہ الگ رہے؟

(ب) بیت اللہ کو دنیا کی پہلی مسجد کہا جاتا ہے۔ (صحیح البخاري کتاب احادیث الانبیاء باب :10 ح(٣٣٦٦) صحیح مسلم کتاب المساجد باب المساجد ومواضع الصلاة (١١٦١) احمد (٥/١٥٧) اور آدم علیہ السلام کی مسجد بھی یہی تھی اس سے مترشح ہوتا ہے ۔ کہ ان کا نزول اس کے قرب وجوار میں ہوا تو کیا اس کی عمارت کی تعمیر آدم علیہ السلام نے کی تھی یا پہلے سے عمارت موجود تھی؟

(ج) حجر اسود ابتداء کہاں سے آیا؟ ابراہیم علیہ السلام کو تعمیر مسجد کے لئے اس کی بنیادوں کی نشاندہی کی گئی گویا ظاہراً عمارت موجود نہ تھی تو اس وقت حجر اسود کہاں تھا؟ کیا انہوں نے بھی دیوار میں ہی نصب کیا تھا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(الف) تفسیر قرطبی میں ہے : آدم علیہ السلام کا نزول سرندیپ ہند میں ہوا۔ اور حوا علیہ السلام کو جدہ میں اتارا گیا۔ (1/319۔320) زمانہ فراق کی مدت کے بارے میں کوئی صحیح صریح نص نظر سے نہیں گزری۔

(ب) تاریخوں میں ہے کہ بیت اللہ کی پہلی بنا فرشتوں نے کی اور دوسری تعمیر آدم علیہ السلام نے (تاریخ الکعبة المعظمة :40تا47) آدم علیہ السلام کی تعمیر کعبہ سے لازم نہیں آتا کہ وہ قرب وجوار میں تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام ملک شام میں سکونت کے باجود بیت اللہ کے بانی ہیں۔

(ج) بعض روایات کے مطابق اس کی آمد جنت سے ہے۔ (صحہ الالبانی صحیح الترمذي (٨٧٧) وقال الترمذي : ہذا حدیث حسن صحیح والمشکاة (٢٥٧٧) وتحقیق الثانی للالبانی (2510) باب دخول مکة والطواف) اگرچہ بعض میں ضعف ہے لیکن دیگر بعض قابل استدلال ہیں۔ (فتح الباری 3/462) بلکہ کعبہ کی اساس موجود تھی۔ ابراہیم علیہ السلام نے انہی بنیادوں پر عمارت کو استوار کیا۔ ملاحظہ ہو "تاریخ الکعبة المعظمة" تاریخی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ انسانی تاریخ کے ساتھ ساتھ ہی حجر اسود کا وجود زمین پر قائم رہا ہے۔ اگرچہ کیفیات کی وضاحت مشکل امر ہے چاہے وہ دور ابراہیمی میں ہو یا اس سے قبل۔

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص259

محدث فتویٰ